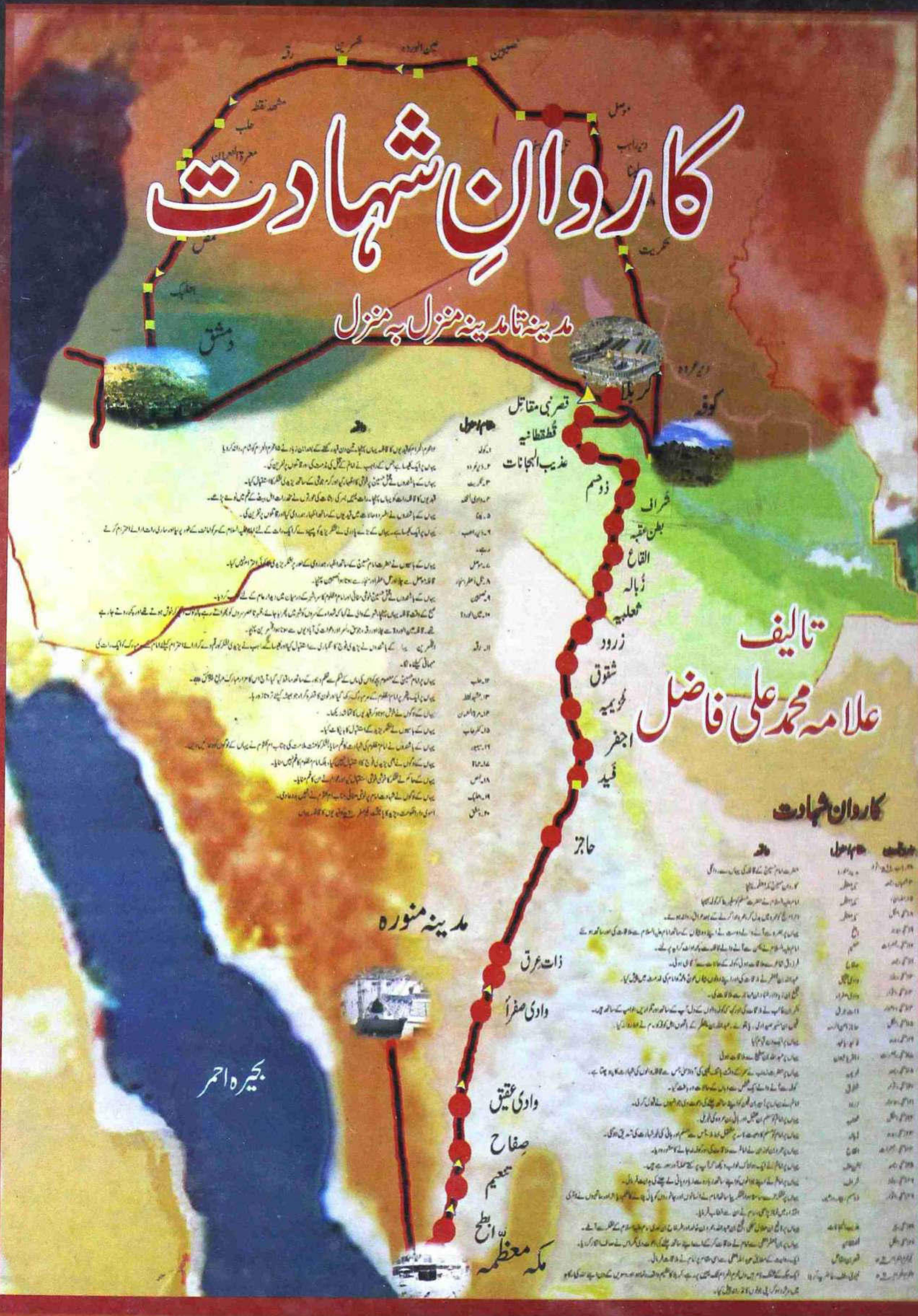
کاروانِ شہادت

مدینہ تا مدینہ منزل بہ منزل

تالیف

علامہ محمد علی فاضل



قال سیّد الشّهدآء ابو عبد الله الحسین علیه السلام :

............اِنَّمَا خَرَجْتُ لِطَلَبِ الْاِصْلَاحِ فِی اُمَّةِ جَدِّی ....

کاروانِ شہادت

مدینه تا مدینه،منزل به منزل

HadiTV

تالیف

حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل مدظلہ العالی

ناشر:

مکتبۃ الہادی

جامعۃ الکوثر۔ اسلام آباد

بسم اللہ الرحمن الرحیم

تعارف کتاب

نامِ کتاب: کاروانِ شہادت، مدینہ تامدینہ، منزل بہ منزل

تالیف: حجۃ الاسلام والمسلمین علامہ محمد علی فاضل

پیشکش: ہادی ٹی وی اسلام آباد مرکز

ناشر: مکتبہ الہادی _ جامعۃ الکوثر **اسلام آباد**

تعاون: جامعہ امام جعفر صادق علیہ السلام (رجسٹرڈ)

راجن پور، پنجاب پاکستان

فنی تعاون: مہدی فاضل

ملنے کا پتہ: مکتبہ الہادی۔ جامعۃ الکوثر سیکٹر H-8/2

اسلام آباد فون: 0333-6446072

اشاعت دوم: 2010ء

ہدیہ: -/350 روپے

روز عاشورا

جیسا کہ بتایا جا چکا ہے کہ عاشور کی رات خیام حسینی میں عجیب جوش وخروش، جاں نثاری اور فداکاری کے مناظر وجود میں آ چکے تھے، کہیں کوئی اپنے جنگی ہتھیاروں کی دیکھ بھال کر رہا ہے تو کہیں پر کوئی اپنے رب کریم کی بارگاہ میں محوراز ونیاز ہے، کوئی نماز پڑھ رہا ہے تو کوئی مناجات میں مشغول ہے، کہیں عبادت ہو رہی ہے، کہیں سے قرآن خوانی کے زمزمے بلند ہیں، روایات نے یہ الفاظ تاریخ کے سینے میں محفوظ کر دیئے ہیں کہ:

''لَهُمْ دَوِيٌّ كَدَوِيِّ النَّحْلِ بَيْنَ قَآئِمٍ وَّقَاعِدٍ وَّرَاكِعٍ وَّسَاجِدٍ''

خیام سے ایسی آوازیں بلند ہو رہی تھیں جیسے شہد کی مکھیوں کی آوازیں ہوتی ہیں ملائکہ کی صفوف کی مانند کوئی قیام میں ہے تو کوئی قعود میں۔ کوئی رکوع میں ہے تو کوئی سجود میں۔

غرض دسویں کی رات آہستہ آہستہ اپنے اختتام کو پہنچ گئی، اور سپیدہ سحر نے نمودار ہو کر اس تاریخی عاشورا کی صبح کا اعلان کیا جس کیلئے نبی کے نواسے اور علیؑ و زہراؑ کے لخت جگر نے اتنا بڑا سفر کیا جس کی خبر انبیاء ماسلف اور خصوصیت کے ساتھ پیغمبر اسلامؐ نے دی تھی۔

چنانچہ سلطان دین و دنیا کے معدودے چند جانثاروں نے اپنے مالک حقیقی کی بارگاہ میں عجز و نیاز بجالانے کیلئے نماز صبح کی تیاری کی اس گرم وخشک اور لق ودق صحرا میں اذان کی آواز گونجی توحید کی تکبیر اور بلند بانگ اعلان سے ہزاروں افراد پر مشتمل یزید کی پرستار شیطانی فوج کی نیندیں حرام ہوگئیں، اقامت کہی گئی اور امام زمانہؑ کی اقتدا میں نمازِ صبح ادا کی گئی، اور نماز کی تعقیبات اور معارف الٰہی پر مبنی تعلیمات کو امام الشہداءؑ نے ایک مناجات کے ضمن میں بیان فرمایا: پروردگار عالم کی بارگاہ میں عرض کرتے ہیں:

''اَللّٰهُمَّ اَنْتَ ثِقَتِیْ فِیْ كُلِّ كَرْبٍ ، وَرَجَآئِیْ فِیْ كُلِّ شِدَّةٍ ، وَاَنْتَ لِیْ فِیْ كُلِّ اَمْرٍ نَّزَلَ بِیْ ثِقَةٌ وَّعُدَّةٌ''

خداوندا! تو ہر مشکل میں میری جائے پناہ ہے، اور ہر سختی میں تو میرے لئے مایہ امید ہے، اور مجھ پر نازل ہونے والی مصیبت میں میرا ملجا و ماویٰ ہے۔

''كَمْ مِنْ هَمٍّ يَّضْعَفُ فِيْهِ الْفُؤَادُ وَتَقِلُّ فِيْهِ الْحِيْلَةُ، وَيَخْذُلُ فِيْهِ الصَّدِيْقُ وَيَشْمَتُ فِيْهِ

اَلْعَدُوُّ، اَنْزَلْتُهٗ بِکَ وَشَکَوْتُهٗ اِلَیْکَ رَغْبَةً مِّنِّیْ اِلَیْکَ عَمَّنْ سِوَاکَ ، فَفَرَّجْتَهٗ وَکَشَفْتَهٗ فَاَنْتَ وَلِیُّ کُلِّ نِعْمَةٍ وَّصَاحِبُ کُلِّ حَسَنَةٍ وَّمُنْتَھٰی کُلِّ رَغْبَةٍ"

پروردگارا! کس قدر رنج وغم ہیں کہ دل جس سے شکستہ ہو چکے ہیں، تدبیریں جواب دے گئی ہیں دوست ساتھ چھوڑ گئے ہیں اور دشمن خوشی منا رہے ہیں۔

اس کی شکایت میں تیری بارگاہ میں پیش کرتا ہوں، اس لئے کہ میری تمام امیدیں تیری ذات سے وابستہ ہیں، تیرے غیر سے نہیں، تو نے میری مشکلات حل فرمائی ہیں اور مصیبتیں دور فرمائی ہیں، پس تو ہی ہے ہر ایک کا ولی نعمت، تمام خوبیوں کا مالک، اور تمام آرزوؤں کی انتہا!!

آگے چلنے سے پہلے ہم اس مقام پر "روز عاشورا کی عظمت" کے بارے میں کچھ عرض کرنا مناسب سمجھتے ہیں۔

کتاب مجمع البحرین جلد ۳ صفحہ ۴۰۵ لغت "عشر" کے تحت حضرت موسیٰ علیہ السلام کی مناجات کے تذکرہ کے ضمن میں ایک حدیث نقل کی گئی ہے کہ: "حضرت موسیٰ علیہ السلام نے بارگاہ خداوندی میں عرض کی:

"پروردگارا! تو نے کس بنا پر اپنے پیغمبر حضرت محمد مصطفیٰ کی امت کو دوسرے انبیاء کی امتوں پر فضیلت عطا فرمائی ہے؟"

تو ارشاد پروردگار ہوا! دس خصوصیات کی بنا پر

۱۔نماز ۲۔زکات ۳۔روزہ ۴۔حج ۵۔جہاد

۶۔نماز جمعہ ۷۔نماز جماعت ۸۔قرآن ۹۔علم اور ۱۰۔عاشورا کی وجہ سے

موسیٰ نے عرض کیا: "خداوندا! عاشورا کیا ہے؟" تو اللہ نے فرمایا:

"محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے فرزند پر رونا، مرثیہ پڑھنا اور عزاداری کرنا، اے موسیٰ! اس زمانے میں میرے بندوں میں سے جو بندہ بھی میرے مصطفیٰ پیغمبر کے بیٹے کے غم میں روئے گا یا رونے کی صورت بنائے گا میں ثواب کے طور پر اسے بہشت عطا کروں گا اور میرے بندوں میں سے جو بھی بندہ میرے نبیؐ کی بیٹی کے فرزند کی محبت کیلئے اپنا مال اور دولت خرچ کرے گا میں اسے دنیا میں ہر ایک درہم کے بدلے میں ستر درہم عطا کروں گا اور آخرت میں اس کے گناہوں اور خطاؤں کو معاف کر کے بہشت کی نعمتوں سے مالا مال کر دوں گا۔

موسیٰ! مجھے اپنی عزت اور جلال کی قسم جس کسی مرد یا عورت کی آنکھ سے ایک آنسو اس کے غم میں